© rasailojaraid.com

روح اخبار

— شاہ جارج ششم کا نیا پانچ آنے والا چھوٹا لفافہ چھپ گیا ہے۔ اس لئے لفافے پر قیمت ساڑھے چار آنے لکھی ہوگی مگر یہ لوگوں کو ۵ میں ملا کریگا جس میں تیاری کا صرفہ بھی شامل ہے (انصاری ۲۶ جولائی ۴۲ء)

— موجودہ جنگ میں جو ہتھیار کام میں لائے جارہے ہیں ان میں سے چند کی تفصیل مع قیمتوں کے درج ذیل ہے پستول ۵۰ روپئے۔ رائفل ۱۰۰ روپے۔ ٹامی گن ۸۵۰ روپئے۔ مشین گن ۱۸۰۰ روپئے۔ ہلکی ہوا مار توپ ۴۰۰۰ روپئے۔ لڑنے والا ہوائی جہاز ۴۰۰۰۰ روپئے۔ اوسط درجہ کا ٹینک ۲۰۷۰۰۰ روپئے۔ بمبار طیارہ ۲۷۰۰۰۰ روپئے۔ (انقلاب لاہور ۱۵ جولائی ۴۲ء)

— سرزمین لندن کی تہ میں بے اندازہ مال و دولت جمع ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس مدفون خزانہ کی قیمت کم سے کم ۴ کروڑ پونڈ ہے (ایک پونڈ ایک اشرفی کے برابر ہوتا ہے۔) اس خزانہ میں سونا چاندی، ہیرے، جواہرات بنک نوٹ اور تمسکات وغیرہ شامل ہیں۔ یہ خزانہ اس طریقہ سے محفوظ کیا گیا ہے کہ چوری چکاری یا آگ وغیرہ کا خطرہ باقی نہیں رہا۔ اور اگر کوئی شخص ان تہ خانوں تک پہنچنے میں کامیاب بھی ہو جائے تو وہ ایسے پر اسرار جال میں پھنس جاتا ہے کہ واپس نہیں آسکتا۔ (انصاری ۳ جولائی ۴۲ء)

— ۵ سال کی جنگ میں جو جاپان نے چین کے خلاف شروع کر رکھی ہے اس کے دس لاکھ ۶۲ ہزار سپاہی ہلاک یا مجروح ہوئے اور چین کے ۵۰ لاکھ سے بھی زیادہ سپاہی کام آئے۔ ایک افسر نے کہا کہ ابھی چینی جرنیل کے پاس ۳۰ لاکھ کے قریب مسلح فوج موجود ہے۔ اس کے ہمراہ دو لاکھ ۵۰ ہزار کمیونسٹ اور ایک لاکھ طائر دستے ہیں (انصاری ۶ جولائی ۴۲ء)

— دہلی میونسپل کمیٹی نے ایک گشتی خط جاری کیا ہے جس میں بعض پبلک عمارتیں مثلاً دھرم شالوں۔ سرائوں، اور سنیماؤں [illegible] منتظمین سے کہا گیا ہے کہ وہ خطرہ کے وقت اپنی عمارتیں دیدیں۔ (انجام ۵ جولائی ۴۲ء)

— ڈیفنس آف انڈیا رولز کی ترمیم میں یہ بتلایا گیا ہے کہ موزوں گورنمنٹ کسی مکان کے رہنے والوں سے یہ کہہ سکتی ہے کہ جبتک حکم نافذ رہے اگر حکومت کسی آدمی کو اس کے یہاں رکھنا چاہے اس کے ساتھ تیماردار ہو یا نہ ہو تو اس کے رہنے یا کھانے یا دونوں کا انتظام کریں۔ مکان میں رہنے کا معاوضہ اس قانون کے ماتحت ہوگا جو کچھ کہ موزوں گورنمنٹ مقرر کردے گی اور وہ گورنمنٹ اس میں رہنے والے کو ادا کریگی اور جو روپیہ موزوں گورنمنٹ اس قانون کے مطابق رہنے کے معاوضہ میں مکان والے کو دیگی وہ گورنمنٹ رہنے والے سے مالگذاری کے طور پر وصول کریگی (انجام ۷/۴۲ء)

— ہمارے بادشاہ کے بھائی ڈیوک آف گلوسٹر آجکل ہندوستان آئے ہوئے ہیں جب آپ کو یہ معلوم ہوا کہ بمبئی میں ایک عمارت گرجانے سے ۵۷ جانیں ضائع ہوگئیں تو آپ کو بڑا افسوس ہوا چنانچہ آپ نے مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کیلئے ایک سو روپیہ عنایت فرمایا (تیج ۱۱ جولائی ۴۲ء)

© rasailojaraid.com